سوال

(41) آنحضرت ﷺ کے متعلق عبد کا لفظ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دیدہ دانستہ نماز میں آنحضرت ﷺ کے متعلق عبد کا لفظ نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ عبد کے معنی آدمی کے ہیں اور میں آنحضرت ﷺ کو عبد آدمی) نہیں کہہ سکتا کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص قطعاً جاہل اور احمق سخت بدعتی اور گمراہ واہل ہوا سے ہے آنحضرت ﷺ کی بشریت انسانیت عبدیت قرآن وحدیث اور اقوال صحابہ وتابعین وائمہ دین بلکہ اجماع امت سے ثابت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا، لا تطرونی کما اطرت النصاری عیسی بن مریم فانما انا عبدہ ولکن قولوا عبد اللہ ورسولہ اسی لئے آپؐ نے التحیات کی خاص طور پر اہتمام کے ساتھ تعلیم دی جسمیں صاف مذکور ہے، اشھدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھدان محمد عبدہ ورسولہ (آپؐ کی عبدیت وبشریت پر مفصل اور مبسوط بحث اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۳۹ کے پرچوں میں ملاحظہ کیجئے) پس یہ شخص اپنی جہالت کی وجہ سے قرآن وحدیث واجماع کا منکر ہے اس لئے اس کو ہرگز امام نہیں بنانا چاہیے بلکہ اگر امام ہو تو معزول کر دینا چاہیے اور اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے، (محدث دہلی جلد ۹ نمبر ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 10 ص 90

محدث فتویٰ